|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144410270132

محترم و مکرم مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مسمیٰ محمد عالم صورت مسئلہ یہ ہے کہ میری بیوی عید الفطر کے موقع میں اپنے میکے ہاں گئی گھوم پیر کر واپس آنے میں دیر ہوگئی ،جس دن وہ واپس آئی تو شام میں دیر ہوگیا تھا اس پر میں نے اس کو تھوڑا غصہ کیا ۔غصہ کیا تو میری بیوی کہنے لگی کہ میری خوشی آپ کے گھر والوں کو اچھا نہیں لگتا،میں نے پوچھا میرے گھر والوں سے کون مراد ہے کہنے لگی آپ کی امی اور بہن۔

میں نے کہا ٹھیک ہے پھر آج کے بعد تم نے اگر ان سے تعلق رکھا تو تمہیں تین طلاق ۔

اب آپ حضرات کوئی ایسی صورت بتائے کہ میری فیملی سے تعلقات بحال ہوسکےاور میرے بیوی مجھ سے جدا بھی نہ ہو۔

میں نے غصے میں طلاق کو شرط کے ساتھ معلق کردیا،میں اس میں شرمندہ ہوں پریشان ہو۔

العارض:محمد عالم(معرفت مولانا سعید اللہ صاحب)

03201229809

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورتِ مسئولہ میں جب سائل نے یہ جملہ کہا :"آج کے بعد تم نے اگر ان (میری امی اور بہن)سے تعلق رکھا تو تمہیں تین طلاق" تو ایسی صورت میں سائل کی بیوی اگر سائل کی والدہ اور بہن سے تعلق رکھے گی تو اس کو تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی۔

البتہ تین طلاق سے بچنے کی یہ صورت ہے کہ مذکورہ شخص اپنی اہلیہ کوایک طلاقِ رجعی دے دے ، اور عدت میں رجوع نہ کرے، جب بیوی کی عدت ختم ہوجائے (یعنی تین ماہواریاں گزر جائیں یاحاملہ ہونے کی صورت میں بچے کی ولادت کے بعد) وہ سائل کی والدہ اور بہن سے تعلقات بحال کرلے، ایسا کرنے سے یہ تعلیق ختم ہوجائے گی، اور چوں کہ اُس وقت وہ مذکورہ شخص کے نکاح میں نہیں ہوگی؛ اس لیے تین طلاقیں واقع نہیں ہوں گی اور شرط پوری ہوجائے گی، پھر دونوں میاں بیوی دوبارہ باہمی رضامندی سے مہر مقرر کرکے گواہوں کی موجودگی میں نکاح کرلیں۔ لیکن آئندہ کے لیے دو طلاقوں کا حق باقی ہوگا، اور اس شخص کو بات چیت میں احتیاط کرنی چاہیے۔

لما فی الدر المختار وحاشية ابن عابدين:

"فحيلة من علق الثلاث بدخول الدار أن يطلقها واحدة ثم بعد العدة تدخلها فتنحل اليمين فينكحها."

(ج3،ص355،ط سعید،کراتشی)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

27/10/1444ھ

18 /5/2023ش



27/10/1444ھ

18 /5/2023ش